السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تراویح میں ایک شخص تو حافظ قرآن سناتا ہے، لیکن سامعین جماعت میں کوئی حافظ سامع نہیں۔ اگر ایسے وقت کوئی ناظرہ قرآن شریف صف اول میں بیٹھ کر سنتا رہے، اور ٹوکتا بتاتا رہے، اور وقت رکوع و سجود شریک جماعت ہو جایا کرے، توازرائے شرح جائز ہے، یا ناجائز؟ (محمد عثمان ماستی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام تراویح میں امام ہوتا تو قرآن مجید دیکھ کر پڑھتا تھا۔ اور حضرت ممدوحہ اس کی اقتداء میں نماز پڑھتی تھیں، اس واقعہ پر قیاس کیا جائے تو صورت مرقومہ جائز ہے۔ واللہ اعلم

(جنوری ۱۹۳۱ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۳۰۴۱۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص329

محدث فتویٰ